107829
RS. 3/-

مسلمان ایسے بیس ہزار رضا کار نوجوان تیار کریں جو کم سے کم وقت میں

ظلم وناانصافی کے خلاف میدان عمل میں آسکیں

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی
جلد ۱۵ شمارہ ۴۲ ۲۵ تا ۳۱ اکتوبر ۲۰۰۲ء ۱۸ تا ۲۴ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

مسلمانان ہند کے نام امیر الہند مدظلہ کا پیغام

دفاع ہر ہندستانی کا دستوری حق ہے اور مسلمانوں کو بھی اس دستوری حق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی دفاعی قوت کو مضبوط کرنا چاہئے ـــــ محمد سالم جامعی

[illegible]

جمعیۃ علماء ہند کے ۲۵ رکنی وفد کا فساد زدہ شولا پور کا دورہ

اگر خاطیوں کے خلاف موثر کارروائی نہ کی گئی تو دہلی کی طرح مہاراشٹر میں بھی پر امن ستیہ گرہ کی جائے گی

امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی دامت برکاتہم کا اعلان

[illegible]

(باقی صفحہ ۲ پر)

انڈونیشیا کے بالی جزیرہ پر دہشت گردانہ حملہ

ذمہ دار کون؟

[illegible]

طوفان میں پھنسی ہوئی مشرف کی کشتی کو ساحل کی تلاش

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جموں و کشمیر کے اسمبلی انتخابات

جموں کشمیر کی اسمبلی کے انتخابات مکمل ہو چکے ہیں اور جیسا کہ تجزیہ نگاروں اور سیاسی مبصرین کا خیال تھا اسمبلی معلق ہی رہی ہے جس میں کسی بھی اکیلی پارٹی کو اکثریت حاصل نہیں ہو سکی ہے۔ انتخابات بھی کسی حد تک غیر جانبدارانہ ہوئے ہیں اور حالانکہ شدت پسند عناصر نے انتخابات میں خلل ڈالنے کی بھی کافی کوشش کی مگر کشمیری عوام نے ان کا کوئی اثر نہ لیتے ہوئے بڑی تعداد میں ووٹنگ میں حصہ لیا اور جس کے لیے مناسب سمجھا اپنی رائے کا استعمال کیا۔

جموں کشمیر اسمبلی انتخابات میں سب سے کرارا جھٹکا فاروق عبداللہ کی نیشنل کانفرنس کو لگا ہے۔ گزشتہ اسمبلی میں اس کی ستاون سیٹیں تھیں جبکہ موجودہ اسمبلی میں وہ صرف اٹھائیس کے عدد تک پہنچ سکی ہے۔ غلام نبی آزاد کی قیادت میں کانگریس نے بھی اچھا مظاہرہ کیا ہے اور اس کی سیٹیں سات سے بڑھ کر بیس ہو گئی ہیں۔ سب سے زیادہ حیرتناک کامیابی پی ڈی پی کو ملی ہے جس کی عمر ابھی صرف تین سال ہے اور وہ سولہ سیٹیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت سازی میں اس کا کلیدی کردار بن گیا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر جموں کشمیر میں یہ حیرتناک تبدیلیاں اچانک کیوں وقوع پزیر ہو گئیں۔ نیشنل کانفرنس جس نے اس مرتبہ بھی خود مختاری کے موضوع پر انتخاب لڑا تھا کیا یہ موضوع اب کشمیری عوام کے لیے لائق توجہ نہیں رہ گیا ہے اور حالانکہ وادی کی چھیالیس سیٹوں میں سے نیشنل کانفرنس کو اٹھارہ پر کامیابی حاصل ہوئی ہے مگر ریاست کی خوشحالی اور نوجوانوں کو روزگار دینے والے موضوعات پر اسمبلی انتخابات لڑنے والی پارٹیاں پی ڈی پی اور کانگریس نے اکیس سیٹیں حاصل کر کے وادی میں نیشنل کانفرنس اور اس کے توسط سے عبداللہ خاندان کی مقبولیت کی ہوا نکال دی ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ اب کشمیری عوام کو جن کی اکثریت اب یہ حقیقت تسلیم کرنے لگی تھی کہ آزاد کشمیر سے بہتر متبادل خود مختار کشمیر ہے۔ فاروق کی بار بار کی قلابازیوں سے اب خود مختاری کا موضوع بھی ان کے لیے کسی دلچسپی کا باعث نہیں رہ گیا ہے۔

جہاں تک جموں اور لداخ کا سوال ہے جموں میں کانگریس نے بی جے پی کو بری طرح شکست دے دی ہے اور گزشتہ اسمبلی میں جہاں بی جے پی جموں علاقہ کی سینتیس سیٹوں میں سے آٹھ پر کامیاب ہو گئی تھی اس مرتبہ وہ وہاں صرف اپنا کھاتہ ہی کھول سکی ہے۔

بہرحال انتخابی نتائج مکمل ہو چکے ہیں اور انھوں نے ظاہر کر دیا ہے کہ کسی ایک پارٹی کو اقتدار سونپنے کی ملک گیر چلنے والی ہوا اب جموں کشمیر بھی پہنچ گئی ہے اور وہاں بھی ووٹروں نے ملی جلی حکومت کا راستہ صاف کر دیا ہے۔ اب حکومت کون بنائے گا وزارت علیا کا تاج کس کے سر پر رکھا جائے گا تادم تحریر (۱۸ اکتوبر) ابھی تصویر صاف نہیں ہے اس وقت وزارت علیا کے تین دعوے دار میدان میں ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ، کانگریس کے غلام نبی آزاد اور پی ڈی پی لیڈر مفتی محمد سعید، کانگریس اور پی ڈی پی میں مل کر حکومت سازی پر تو اتفاق رائے ہے مگر وزیر اعلیٰ کون ہو اس پر اختلاف ہے کانگریس غلام نبی آزاد کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتی ہے اس لیے کہ اس کے ارکان اسمبلی کی تعداد بیس ہے اور اسے چھ آزاد ارکان اسمبلی اور پینتھرس پارٹی کے چار ارکان کی حمایت بھی حاصل ہو گئی ہے جبکہ مفتی محمد سعید اس بات پر بضد ہیں کہ وادی میں اچھی پکڑ بنا لینے کی وجہ سے کشمیر کے مستقبل کے معاملات کے پیش نظر انھیں وزیر اعلیٰ بنایا جائے۔ نیشنل کانفرنس کے صدر عمر عبداللہ حالانکہ اپنی روایتی سیٹ گاندربل سے الیکشن ہار گئے ہیں مگر چونکہ ان کی پارٹی نیشنل کانفرنس اسمبلی میں سب سے بڑی پارٹی ہے اس لیے ان کا دعویٰ ہے کہ پہلے انھیں وزارت سازی کا موقع دیا جائے اب گیند گورنر کے پالے میں ہے۔ گزشتہ اسمبلی کی میعاد میں اس وقت صرف دو دن کا وقت باقی ہے۔ ۱۷ اکتوبر اس کا آخری دن ہوگا۔ ان دو دنوں میں کانگریس اور پی ڈی پی میں کوئی معاملہ طے ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ جہاں سب سے بڑی پارٹی ہونے کی حیثیت سے نیشنل کانفرنس کو حکومت سازی کے لیے مدعو کرنے کا گورنر کے لیے متبادل کھلا ہوا ہے وہیں ان کے لیے یہ متبادل بھی موجود ہے کہ وہ ریاست میں گورنر راج لاگو کر دیں۔

جواہر القرآن

سورہ ہود : ۱۱
ترجمہ آیات : ۹۶-۱۰۱

حضرت شیخ الہندؒ

○ اور البتہ بھیج چکے ہیں ہم موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور واضح سند دے کر۔ ف۱
○ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس پھر وہ چلے حکم پر فرعون کے اور نہیں بات فرعون کی کچھ کام کی۔ ف۲
○ آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن پھر پہنچائے گا ان کو آگ پر اور برا گھاٹ ہے جس پر پہنچے۔ ف۳
○ اور پیچھے سے ملتی رہی اس جہان میں لعنت اور دن قیامت کے بھی برا انعام ہے جو ان کو ملا۔ ف۴
○ یہ تھوڑے سے حالات ہیں بستیوں کے ہم سناتے ہیں تجھ کو بعض ان میں سے اب تک قائم ہیں اور بعض کی جڑ کٹ گئی۔ ف۵
○ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن ظلم کر گئے وہی اپنی جان پر پھر کچھ کام نہ آئے ان کے ٹھاکر (معبود) جن کو پکارتے تھے سوائے اللہ کے کسی چیز میں جس وقت پہنچا حکم تیرے رب کا۔ ف۶ اور نہیں بڑھایا ان کے حق میں سوائے ہلاک کرنے کے۔ ف۷

فوائد: —— **علامہ شبیر احمد عثمانیؒ**

ف۱ نشانیوں سے عام معجزات اور واضح سند سے خاص معجزات مراد ہیں، جن کا ذکر ولقد آتینا موسیٰ تسع آیات بینات میں ہوا ہے۔ ان میں سے معجزہ عصا کو جو نہایت ظاہر و باہر معجزہ تھا "سلطان مبین" (واضح سند) فرمایا۔ "سلطان مبین" سے وہ روشن دلائل مراد ہوں جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے خدا تعالیٰ کے وجود و وحدانیت اور اپنی صداقت پر پیش کیے جن کا ذکر دوسرے مقامات میں آیا ہے اور ممکن ہے سلطان مبین سے ان کے غلبہ و تسلط کی طرف اشارہ ہو (یعنی کھلا ہوا غلبہ) مراد لیے گئے ہوں، کیونکہ فرعونیوں کے مقابلہ پر بار بار حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نمایاں غلبہ و تسلط حاصل ہوتا رہا۔

ف۲ یعنی کھلے کھلے نشان دیکھ کر بھی فرعونیوں نے پیغمبر خدا کی بات نہ مانی، اپنے خدائی کے دعوے دار کے پیچھے رہے۔ حالانکہ اس کی کوئی بات ٹھکانے کی نہ تھی جس سے کوئی انسان بھلائی حاصل کر سکتا۔

ف۳ جس طرح یہاں کفر و تکذیب میں ان کا امام تھا قیامت کے دن بھی امام رہے گا۔ جو لوگ دنیا میں اس کی اندھی تقلید کرتے تھے وہ اس کے پیچھے پیچھے آخری منزل (جہنم) تک پہنچ جائیں گے۔ یہ وہ گھاٹ ہے جہاں خدا سے باغی کا پہنچنا جہنم کی آگ میں گرنے والی ہوگی۔

ف۴ یعنی دنیا میں تو لوگ فرعون اور فرعونیوں پر لعنت بھیجتے رہیں گے، پھر قیامت میں ملائکۃ اللہ اور اہل موقف کی طرف سے لعنت پڑے گی۔ غرض لعنت کا سلسلہ ان کے ساتھ ساتھ چلتا رہے گا۔ گویا انعام ہے جو ان کو دو دفعہ دیا گیا۔

ف۵ یعنی پچھلی قوموں کے قصے جو ہم سناتے ہیں کہ کس طرح انھوں نے پیغمبروں کی تکذیب اور گستاخیاں کیں، پھر کس طرح تباہ ہوئے، ان میں سے بعض کی بستیاں ابھی آباد ہیں جیسے "مصر" جو فرعون کا مستقر تھا اور بعض بالکل اجڑ گئیں۔ جیسے ان کے کھنڈر باقی ہیں۔ جیسے قوم لوط کی بستیاں اور بعض کا نشان بھی صفحہ ہستی پر باقی نہ رہا۔

ف۶ یعنی خدا نے کوئی بے قصور تباہ نہیں کیا، ہاں وہ ظلم پر کمر بستہ ہوئے کہ جب وہ جرائم کے ارتکاب میں حد سے آگے نکل گئے اور اسی طرح اپنے کو مستحق عذاب ٹھہرایا تب خدا کا عذاب آیا، پھر جن کو انھیں معبودوں (دیوتاؤں) کا انھیں بڑا سہارا تھا اور جن سے بڑی بڑی توقعات قائم کر رکھی تھیں وہ اس سخت مصیبت کے وقت کچھ بھی کام نہ آئے۔

ف۷ یعنی معبود کام کیا آتے وہ الٹے ہلاکت کا سبب بنے۔ جب انھیں صحیح معبود کا مالک سمجھا، امیدیں قائم کیں، ان پر چڑھاوے چڑھائے تعظیم اور اطاعت کی تو یہ لوگ عذاب کے مستحق ٹھہرے اور ان کا یہ جرم شرک و بت پرستی کا عذاب ان پر جڑ دیا۔

انوار الاحادیث

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس خوشی و مسرت کے ساتھ تشریف لائے اور آپ کے چہرۂ انور کی رنگت چمک رہی تھی۔
(بخاری شریف حدیث نمبر ۵۰۰ ج ۳)

جو شخص میری امت کے واسطے چالیس حدیثیں یاد کر کے ان تک پہنچائے قیامت کے دن میں اس کا سفارشی اور گواہ ہوں گا۔ (مشکوٰۃ، باب العلم، ص ۳۶)

بہرحال گورنر کیا کریں گے یہ تو ان کے اختیار تمیزی پر منحصر ہے لیکن بہتر ہے کہ اگر انھوں نے عوامی رائے کو نظر انداز کرتے ہوئے مرکزی خواہش کے مطابق نیشنل کانفرنس کو اقتدار سونپنے کی کوشش کی تو غالباً اس کے بہتر نتائج سامنے نہیں آ سکیں گے۔ کشمیری عوام صدر راج کو بھی برداشت کر لیں گے اور مرکز کی حکومت کی چالیں بھی شاید برداشت نہ کریں گے اس لیے کہ حقیقت سب کو معلوم ہے کہ ۱۹۸۹ میں کشمیری نوجوانوں کو بندوق اٹھانے پر مجبور کر دیا تھا اور جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے اس لیے اگر ریاست میں امن و امان کی

فضا قائم کرنی ہے تو مرکز کو اقتدار ان لوگوں کو سونپنا چاہیے جو کشمیری عوام کی تمناؤں پر پورا اترنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

ہمارے خیال میں اگر کانگریس اور پی ڈی پی کی ریاست میں ملی جلی حکومت قائم ہوتی ہے۔ کشمیری عوام نے پی ڈی پی کو ایک موقع دیا ہے اور جس پارٹی کو کشمیری عوام نے مستقبل کی امید بنا کر منتخب کیا ہے اب یہ ان دونوں پارٹیوں کا کام ہے کہ وہ اپنی سوجھ بوجھ اور مشترکہ کوششوں سے کشمیری عوام کی امیدوں پر کھرا اترنے کی کوشش کریں۔

نہرو خاندان کا کرشمہ آج بھی باقی ہے

کانگریس چودہ ریاستوں میں حکومت کر رہی ہے اور آئندہ بھی اس جیت کا سلسلہ جاری رہے گا

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جنرل سکریٹری مسز محسنہ قدوائی کا ایک تازہ انٹرویو

■ آنے والے سال میں دس ریاستوں میں انتخابات ہونے والے ہیں، کانگریس ان انتخابات کو کیسے لے رہی ہے۔

■ سونیا گاندھی کے پارٹی کی باگ ڈور سنبھالنے کے بعد کانگریس نے سیاسی اسمبلی انتخابات میں جیت کے جھنڈے گاڑے ہیں۔ اس وقت ۱۴ ریاستوں میں کانگریس کی حکومت ہے۔ دسمبر ۲۰۰۳ء

تک جن ریاستوں میں انتخابات ہوں گے وہاں بھی یہی نتائج دہرائے جائیں گے۔ گاندھی خاندان کا کرشمہ آج بھی قائم ہے [illegible]

■ [illegible]

[illegible]

اتر پردیش کابینہ میں توسیع سے

بی جے پی کے کچھ ارکان ناراض

[illegible]

اس بات کا خاص انتظام کر لیا گیا تھا کہ بی جے پی کا کوئی ایسا چہرہ یکجا ہو جائے جس سے ٹھنڈ ان کے ذہن کو کوئی کمی محسوس ہو۔

[illegible]

میزان

عبدالحمید نعمانی

بھگوان برائے خرید و فروخت

برہمن واد کا کارنامہ

گوشۂ روزگار

مسلح افواج میں بھی روزگار کے کافی امکانات

نیشنل ڈیفنس اکیڈمی میں داخلہ

عالم اسلام

اگر ملک میں مسلمان امن چین سے نہیں ...

آر ایس ایس، بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد جیسی تنظیمیں ...

ملک وملت بچاؤ تحریک کے آخری حصے کی قیادت کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے جواں سال ...

ہندستان کو فرقہ پرست طاقتوں سے بچانے اور ملک میں دستور اور قانون کا نظام قائم کرنے اور ملت اسلامیہ کا تحفظ ... کرنے جیسے اہم مطالبات کو لے کر جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے چلائی جا رہی ملک وملت بچاؤ تحریک کا پہلا دور کئی ہزار سے زائد لوگوں کی گرفتاریوں کے بعد ۱۵ اکتوبر کو وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر زبردست مظاہرہ اور پرامن دھرنے اور نعروں کے درمیان اختتام پذیر ہوگیا۔ اس ملک وملت بچاؤ تحریک کے تحت جیل بھرو مہم ... [illegible]

[illegible]

تاریخ	تعداد گرفتاری رضاکار	مقام گرفتاری
۳ اکتوبر	۳۱۳	[illegible]
۴ اکتوبر	۳۳۰	″
۵ اکتوبر	۳۵۱	″
۶ اکتوبر	۵۰۱	″
۷ اکتوبر	۵۵۲	″
۸ اکتوبر	۸۹۹	″
۹ اکتوبر	۱۳۱	″
۱۰ اکتوبر	۱۱۵۱	″
۱۱ اکتوبر	۱۳۰۰	″
۱۲ اکتوبر	۱۵۰۱	″
۱۳ اکتوبر	۱۳۲۵	″
۱۴ اکتوبر	۳۲۱۳	″
۱۵ اکتوبر	۲۱۵	″
۱۶ اکتوبر	۱۰۲۱۳	[illegible]

[illegible]

ملک وملت بچاؤ تحریک

(قسط ۱)

[illegible]

عراق میں جنگ کا خطرہ نہیں

[illegible]

امریکہ کا دوہرا معیار: سعودی عرب

[illegible]

رنگ برنگ کپڑے پہننے پر پابندی

[illegible]

بنگلہ دیش میں ... دو ہلاک

[illegible]

الجزائر میں امریکی ...

[illegible]

...ارہ سکیں گے تو ملک بھی چین سے نہیں رہ سکتا

...یس آئی کے ایجنٹ ہیں ان پر پابندی لگائی جائے

...ی مولانا سید محمود مدنی کا دس ہزار سے زائد جتھے میں شامل افراد سے ولولہ انگیز خطاب

جلسے وہاں کے بلند عہد کا ختم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ امیر الہند مدظلہ نے یہ سوال کیا کہ اگر ہمارے مطالبات کو ٹالنے کی کوشش کی گئی اور ان پر سنجیدگی کے ساتھ غور نہ کیا گیا تو ہم اس ملتوی شدہ تحریک کو دوبارہ شروع کریں گے اور اس وقت تک جاری رکھیں گے جب حکومت ہمارے مطالبات کو تسلیم نہیں کرے گی۔ امیر الہند مدظلہ نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے وزیر اعظم کی طرف سے اپنی جائز...

[illegible]

عالمی خبریں

[illegible]

...یتہ علماء ہند کا انقلابی پروگرام

ڈاکٹر رشید الوحیدی

[illegible]

مثالی اسلامی معاشرے کی تشکیل میں فرد کا کردار

فرد معاشرے کی اکائی ہوتا ہے۔ بقول اقبال: فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں، موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں۔ حضور اکرم نے سب سے پہلے لوگوں کی انفرادی اصلاح کی طرف توجہ مبذول فرمائی۔ جس کے نتیجے میں صاحب کردار، خوش اخلاق

اور معاملہ فہم صحابہ کرام کی ایک جماعت تیار ہوگئی۔ اسلام سے پہلے معاشرتی اقدار تباہ تھیں۔ فرد کی اخلاقی اور انسانی اقدار کا پاس نہیں تھا۔ حضور اکرم نے اپنے پیغام کے ذریعے یہ باور کرایا کہ اسلام اجتماعیت کا دین ہے۔ [illegible]

[illegible]

اسلام اک مکمل دین مستقل تہذیب

[illegible]

دعائے مشائخ در شب برات

[illegible]

نور نبوت

امانت کی اہمیت [illegible]

پڑوسی کے حقوق [illegible]

اسلامی اخوت [illegible]

تقویٰ اور نیکی [illegible]

جنت کی طلب اور دوزخ سے پناہ [illegible]

نماز بندۂ مومن کی معراج

[illegible]

گودھرا اور اکشردھام ایک ہی سکے کے دو پہلو ہیں

معروف صحافی اور انڈین ایکسپریس کے چیف ایڈیٹر جناب شیکھر گپتا کی تجزیاتی تحریر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نتیش کمار کے خلاف پرمانند منڈل اور این کے سنگھ کا محاذ

کیا گل کھلائے گا؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بقیہ: نماز

[illegible]

ہمارے اسلاف نے قربانیاں دے کر ملک کو آزاد کرایا ہے

ملک وملت بچاؤ تحریک سے متعلق جلسہ میں مولانا حیات اللہ قاسمی کی تقریر

سہارنپور ۱۹ ستمبر ۲۰۰۲ء: ہندوستان میں مسلمانوں اور اقلیتوں کے حقوق کو پامال کیا جا رہا ہے۔ مسجد ... فرقہ وارانہ فسادات سے مسلمانوں کو پست ہمت اور بزدل بنایا جا رہا ہے۔ ... فاشزم، دہشت گردی ... مسلمانوں کا خون بہت ارزاں سمجھا جا رہا ہے ... مدارس اسلامیہ ... دہشت گردی کا اڈہ ... اسلامیت، ہمدردی، وطن کی محبت اور اس کی حفاظت کا درس دیا جاتا ہے ... آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کا ... [illegible]

[illegible]

مدھیہ پردیش میں ملک وملت بچاؤ تحریک آخری مرحلہ میں

[illegible]

ملک وملت بچاؤ تحریک میں ضلع غازی پور کی شرکت

جمعیۃ علماء ہند نے ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی، دہشت گردی اور اقلیت کے خلاف ملک وملت بچاؤ تحریک کا جو پروگرام چلایا ہے ... [illegible]

انتقال پر ملال

[illegible]

بقیہ: انقلابی پروگرام صفحہ سے

[illegible]

بقیہ: امیر الہند مدظلہ کا پیغام صفحہ سے

[illegible]

بقیہ: مدھیہ پردیش میں ملک و ملت بچاؤ تحریک صفحہ سے

[illegible]

بقیہ: میزان صفحہ سے

[illegible]

ملک و ملت زندہ باد

شاعر ملت فکری محمد اسحاق حافظ سہارنپوری

[illegible]

بقیہ: ساحل کی تلاش صفحہ سے

[illegible]

منظر پس منظر :

منصور علی خان کا تجزیہ

کامیاب آندولن

جمہوریت کی جان

جواں سال متحرک رہنما

کانگریس کو انتباہ

کامیاب آندولن

کانگریس کو انتباہ

جمہوریت کی جان

جواں سال۔ متحرک رہنما

ہفت روزہ "الجمعیۃ" کے صفحات میں اضافہ

انتہائی مسرت کے ساتھ یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ ہم اپنے قارئین کے پیہم اصرار اور خواہش پر ہفت روزہ "الجمعیۃ" کے صفحات میں چار صفحات کا اضافہ کر رہے ہیں۔ اس طرح اب "الجمعیۃ" سولہ صفحات کا ہو جائے گا۔ اسی حساب سے اس کی قیمت میں دو روپے کا اضافہ کر کے پانچ روپے کی جا رہی ہے۔ یہ تبدیلی شروعات انشاء اللہ ۸ نومبر ۲۰۰۲ء کی خصوصی اشاعت "استقبال رمضان نمبر" سے ہوگی۔

اب ہفت روزہ "الجمعیۃ" کی شرح خریداری حسب ذیل ہوگی:

• صفحات: 16 • قیمت فی شمارہ: -/5 روپے • زر سالانہ: -/200

قارئین و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں

ہفت روزہ الجمعیۃ

خریدار حضرات متوجہ ہوں

۳۱ اکتوبر ۲۰۰۲ء